سوال

(35) نقدی کی صورت میں صدقۂ فطر ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صدقۂ فطر جنس کے علاوہ رقم کی صورت میں دینا جائز ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امیر المومنین عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ اور حسن بصری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ وہ جنس کے علاوہ نقدی سے بھی صدقہ فطر کے جواز کے قائل تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۱۷۴/۳ ح ۱۰۳۶۴)

تاہم یہ حقیقت ہے کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے بھی قطعاً یہ ثابت نہیں کہ اس نے نقدی سے صدقہ فطر ادا کیا ہو یا اس کی اجازت دی ہو۔

مسائل عبداللہ بن احمد بن حنبل (۸۰۹) مں لکھا ہوا ہے کہ ''میں نے اپنے والد (امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ) سے سنا، آپ صدقہ فطر کی قیمت نکالنا مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے: مجھے یہ ڈر ہے کہ اگر کوئی شخص قیمت دے گا تو اس کا صدقہ فطر ہی جائز نہیں ہوگا۔''

امام احمد رحمہ اللہ سے کہا گیا کہ ''لوگ کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ صدقہ فطر میں قیمت قبول کر لیتے تھے'' تو انھوں نے کہا: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول چھوڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں! فلاں یہ کہتا ہے''! (السنن والبتدعات ص ۲۰۶ و مغنی ابن قدامہ ۶۵/۳)

لہٰذا راجح یہی ہے کہ اجناس مثلاً گندم وغیرہ سے ہی سے صدقہ فطر ادا کیا جائے۔

امام مالک رحمہ اللہ و شافعی رحمہ اللہ کا بھی یہی قول ہے۔ [شہادت، جنوری ۲۰۰۱ء]

سطورِ فائدہ عرض ہے کہ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے بصرہ میں عدی کی طرف (خط) لکھ کر بھیجا کہ ہر انسان سے آدھا درہم لیا جائے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۱۷۴/۳ ح ۱۰۳۵۸، و سندہ صحیح)

قرہ (بن خالد السدوسی) نے کہا: ہمارے پاس عمر بن عبدالعزیز کا نوشتہ (حکم) پہنچا کہ صدقہ فطر میں ہر انسان کی طرف سے آدھا صاع یا اس کی قیمت آدھا درہم لو۔ (مصنف ابن

ابی شیبہ ح ۱۰۳۶۹، وسندہ صحیح)

ان آثار کی وجہ سے صدقہ فطر میں (رقم) روپے وغیرہ دینا جائز ہے تاہم بہتر یہی ہے کہ اجناس مثلاً گندم، آٹا اور کھجور وغیرہ سے صدقہ فطر ادا کیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص164

محدث فتویٰ